قرآن و عترت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی زبانی

<?xml encoding="UTF-8">

قرآن و عترت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی زبانی

خدا کا نور اور کائنات کی روشنی

حدیث- ۱ - مِن دُعاءِفاطِمَةَ الزَّهراءعلیهاالسلام:بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمنِ الرَّحیمِ بِسْمِ اللّهِ النُّورِ بِسْمِ اللّهِ نُورِ النُّورِ بِسْمِ اللّهِ نُورٌ عَلی نُورٍ بِسْمِ اللّهِ الَّذی هُوَ مُدَبِّرُ الْأُمُورِ بِسْمِ اللّهِ الَّذی خَلَقَ النُّورَ مِنَ النُّورِ اَلْحَمْدُلِلّهِ الَّذی خَلَقَ النُّورَ مِنَ النُّورِ وَاَنْزَلَ النُّورَ عَلَی الطُّورِ فی کِتابٍ مَسْطُورٍفي رَقٍّ مَنْشُورٍ بِقَدَرٍ مَقْدُورٍ عَلی نَبِیٍّ مَحْبُورٍ[مهج الدعوات۷

بنام خدائے رحمن رحیم، خدا کے نام سے جو نور ہے، وہ خداجس کے اسم گرامی نور ہی نور ہے، خدا کے نام سے جو نور کے اوپر نور ہے، خدا کے نام سےجو تمام امور کےمدبرہےوہ خدا جس نےنور کو نور سے نور خلق کیا۔
پروردگار عالم کی حمد و ثنا اور خدا کاشکر ہے جس نے نور سے نور خلق فرمایا اورکوہ(پہاڑ)طور پر نور نازل کیا، (اس کے اندر ایک) کتاب تحریر ہے،بنی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر ایک مبارک وسیع طومار میں تقدیر و نعمت کے مطابق لکھا ہواہے۔

میں فاطمہ ہوں

حدیث-۲- مِن خُطبَتِها علیهاالسلام: اَیُّهَا النّاسُ اِعْلَمُوا اَنّی فاطِمَةُ وَاَبی مُحَمَّدٌ اَقُولُ عَوْدا وَبَدْءا وَلا اَقُولُ ما اَقُولُ غَلَطا وَلا اَفْعَلُ ما اَفْعَلُ شَطَطا « لَقَدْ جاءَکُمْ رَسُولٌ مِنْ اَنْفُسِکُمْ عَزیزٌ عَلَیْهِ ما عَنِتُّمْ حَریصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنینَ رَؤُوفٌ رَحیمٌ» [بخشی از خطبه بزرگ، احتجاج، ج1: 134]

حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا اپنےمشہورخطبہ فدکیہ کے ایک حصہ میں فرماتی ہیں:
اے لوگو!

جان لو میں فاطمہ ہوں، میرے باپ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم تھے، میری پہلی اور آخری بات یہی ہے،جو میں کہہ رہی ہوں وہ غلط نہیں ہےاور جو میں انجام دیتی ہوں بے ہودہ نہیں ہے۔

“خدانے تم ہی میں سے پیغمبر کو بھیجاتمھاری تکلیف سے انہیں تکلیف ہوتی تھی وہ تم سے محبت کرتے تھے اورمومنین کے حق میں دل سوز وغفوررحیم تھے” ۔

قرآن کریم

حدیث-۳ - مِن خُطبَتِها علیهاالسلام: كِتابُ اللّهِ النّاطِقُ وَالْقُرْانُ الصّادِقُ وَالنُّورُ السّاطِعُ وَالضِّياءُ اللّامِعُ، بَيِّنَةً بَصائِرُهُ، مُنْكَشِفَةً سَرائِرُهُ، مُنْجَلِيَةً ظَواهِرُهُ، مُغْتَبِطَةً بِهِ اَشْياعُهُ، قائدا اِلَى الرِّضْوانِ اِتِّباعُهُ، مُؤَدٍّ اِلَى النَّجاةِ اِسْتِماعُهُ [بخشی از خطبه بزرگ، احتجاج، ج 1: 134]

اس کے بعدآپ نے مجمع کو مخاطب کرکے فرمایا:

... حالانکہ ہم بقیة اللہ اور قرآن ناطق ہیں وہ کتاب خدا جو صادق اور چمکتا ہوا نور ہے جس کی بصیرت روشن ومنور اوراس کے اسرار ظاہر ہےں، اس کے پیرو کارسعادت مندہیں،اس کی پیروی کرنا ،انسان کوجنت کی طرہ ھدایت کرتاہے ،اس کی باتوں کوسننا وسیلہ نجات ہے...

قرآن کی پناہ میں

حدیث-۴ - مِن خُطبَتِها علیهاالسلام: وَ كِتابُ اللّهِ بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ اُمُورُهُ زاهِرَةٌ [ظاهِرَةٌ]، وَ اَعْلامُهُ باهِرَةٌ، وَ زَواجِرُهُ لائِحَةٌ، وَ اَوامِرُهُ واضِحَةٌ، قَدْ خَلَّفْتُمُوهُ وَراءَ ظُهُورِكُمْ، اَرَغْبَةً عَنهُ تُرِيدُونَ؟ اَمْ بِغَيْرِهِ تَحْكُمُونَ؟ «بِئْسَ لِلظّالِمِينَ بَدَلا» [بخشی از خطبه بزرگ، احتجاج، ج 1: 137]

حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیھا اپنےمشہورخطبہ فدکیہ کے ایک حصہ میں فرماتی ہیں:

...حالانکہ اللہ کی کتاب تمہارے درمیان موجود ہے اوراس کے احکام واضح اوراس کے امرنہی ظاہرہیں تم نے قرآن کی مخالفت کی اور اسے پس پشت ڈال دیا، کیا تم قرآن سے روگردانی اختیارکرنا چاہتے ہو؟

یا قرآن کے علاوہ کسی دوسری چیز سے فیصلہ کرنا چاہتے ہو؟...

مقام عترت

حدیث- ۵ – قالَتْ فاطِمَةُ الزَّهْراء علیهاالسلام فی خُطبَتِها: وَاحْمِدُوا اللّهَ الَّذى لِعَظَمَتِهِ وَنُورِهِ يَبْتَغى مَنْ فِى السَّماواتِ وَالْأَرَضِ اِلَيْهِ الْوَسيلَةَ وَنَحْنُ وَسيلَتُهُ فى خَلْقِهِ، وَ نَحْنُ خاصَّتُهُ وَ مَحَلُّ قُدْسِهِ، وَ نَحْنُ حُجَّتُهُ فى غَيْبِهِ، وَ نَحْنُ وَرَثَةُ اَنْبيائِهِ

(شرح نهج البلاغه ابن ابى الحديد: ج ١٦، ص ٢١١)

حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیھا اپنے مشہورخطبہ کے آخر میں فرماتی ہے:

...اےمسلمانو!

پروردگار عالم کا شکر ادا کرو، اس پروردگار عالم کے وجود کی عظمت اور نور نیت کی جلوے کی وجہ سےجوکچھ زمین و آسمان میں موجود ہیں ہر ایک اس کی طرف جانےکی راہ کے متلاشی ہیں۔

ہم پیغمبر(ص) کے اہل بیت ہیں، جو پروردگارکے تقرب اور مخلوق کے درمیان رابطے کا ذریعہ۔

ہم اللہ کے محلِ پاک و مقدّس،خالص اور چنے ہوئے ہستیاں ہیں، ہم ہی غیبت کے دوران حجت الہی اور رہنماء ہیں۔اور ہم ہی پروردگارعالم کے نبیوں کے وارث ہیں۔